خواتین کے ختنوں کی مخالفت میں بیان

2016

HM Government

خواتین کے ختنے (ایف جی ایم) بچّوں کا استحصال ہے اور انتہائی نقصان دہ عمل ہے جس کے لڑکیوں اور خواتین کی صحت پر تباہ کن اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اِس عمل کے براہ راست نتیجے میں کچھ لڑکیاں خون کے ضیاع یا عفونت سے مرجاتی ہیں۔ کچھ خواتین کے لئے، جو ایف جی ایم کے عمل سے گذری ہوں، جنم دینے کا عمل مشکل ہوسکتا ہے اور بہت سی خواتین کو طویل المدتی نفسیاتی صدمے کا سامنا بھی ہوسکتا ہے۔

یہ بیان کس لئے ہے: جب آپ بیرونِ ملک جائیں تو یہ بیان اپنے ساتھ لے جائیں۔ آپ اسے اپنے اہلخانہ کو دکھا سکتے ہیں۔ یہ واضح کرتا ہے کہ ایف جی ایم برطانیہ میں ایک **سنگین فوجداری جرم** ہے جس کے مرتکب پائے جانے والے کسی فرد کو 14 سال تک قید ہوسکتی ہے۔

آپ کے والدین یا جو بھی آپ کی پرورش کررہا ہو، اگر وہ آپ کو آپ پر ہونے والے ایف جی ایم کے عمل سے نہ بچا سکے تو وہ بھی جرم کے مرتکب گردانے جائیں گے۔

یہ بیان محفوظ رکھیں: یہ آپ کو ہر وقت اپنے پاس رکھنا چاہیے – بطورِ خاص جب آپ بیرونِ ملک جائیں۔

ایف جی ایم کیا ہے: ایف جی ایم غیر طبی مقاصد کے لئے خواتین کے جنسی عضو کے بیرونی حصے کی بریدگی ہے۔ بعض اوقات اِسے خواتین کے ختنے یا 'سنت' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

برطانوی قانون: ایف جی ایم برطانیہ میں ایک جرم ہے[1]۔

- **چاہے کسی کو ایف جی ایم کے عمل سے گذارنے کے لئے بیرونِ ملک ہی کیوں نہ لے جایا جائے، اگر بریدگی برطانوی شہری یا برطانیہ میں رہنے والے کسی فرد کی جانب سے کی جائے گی تو پھر بھی یہ برطانیہ میں جرم ہی ہوگا۔**

- یہ اُس صورت میں بھی جرم ہوگا جب کوئی برطانوی شہری یا رہائشی بیرونِ ملک کسی برطانوی شہری یا رہائشی پر ایف جی ایم کا عمل کرنے میں مدد دیتا ہے یا کسی غیر برطانوی شہری یا رہائشی سے یہ کرواتا ہے۔

---

1 انگلینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ میں، یہ عمل فی میل جینیٹل میوٹیلیشن ایکٹ مجریہ 2003 کے تحت غیر قانونی ہے۔ سکاٹ لینڈ میں یہ پروہیبیشن آف فی میل جینیٹل میوٹیلیشن (سکاٹ لینڈ) ایکٹ مجریہ 2005 کے تحت غیر قانونی ہے۔

- اگر ایف جی ایم کا ارتکاب کسی 16 سال سے کم عمر لڑکی کے خلاف کیا جاتا ہے، تو متعلقہ وقت پر لڑکی کے لئے ذمہ دار ہر فرد جرم کا مستوجب ٹھہرے گا[2]۔

فوجداری جرمامے: اگر کوئی فرد ایف جی ایم کے جرم کا مرتکب – یا یہ کرنے میں کسی کی مدد کا مرتکب پایا گیا – تو اُسے 14 سال تک قید، جرمانہ یا دونوں ہوسکتے ہیں۔

کسی لڑکی کو ایف جی ایم کے خطرے سے محفوظ رکھنے میں ناکام رہنے والے کسی فرد کو 7 سال قید، جرمانہ یا دونوں ہوسکتے ہیں۔

---

2 انگلینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ میں۔

مدد اور اعانت: اگر آپ متفکر ہیں کہ یہ آپ یا آپ کے کسی جاننے والے کے ساتھ ہوسکتا ہے، تو آپ رازداری کے ساتھ کسی استاد، ڈاکٹر، سکول نرس، سوشل ورکر، پولیس افسر یا صحت، تعلیم یا سماجی بہبود کے کسی بھی پیشہ ور فرد سے بات کرسکتی ہیں۔ وہ آپ کی مدد، اعانت اور حفاظت کرسکیں گے۔ اگر آپ ایف جی ایم کا شکار ہیں اور اِس کی خبر پولیس کو کرتی ہیں، تو الزام لگانے کے وقت سے لے کر آپ کا نام عمر بھر گمنامی میں رکھا جائے گا۔ اِس کا مطلب یہ کہ کوئی بھی ایسی معلومات شائع نہ ہو گی جس سے آپ کی شناخت بطور ایف جی ایم کا شکار فرد کے ہوسکے گی، بھلے آخر میں عدالت میں مقدمہ نہ بھی دائر ہو۔

اگر آپ برطانیہ میں ہیں اور آپ کو تشویش لاحق ہے کہ ایف جی ایم کے مقصد کے لئے آپ کو بیرونِ ملک لے جایا جاسکتا ہے تو برائے مہربانی **999** ڈائل کرکے **پولیس بلائیں۔**

اگر آپ بیرونِ ملک ہیں اور آپ کو مدد یا مشورہ درکار ہے تو برائے مہربانی
+44 (0) 20 7008 1500
پر فارن اینڈ کامن ویلتھ آفس کو فون کریں

آپ مدد اور اعانت بھی حاصل کرسکتی ہیں:

این ایس پی سی سی ایف جی ایم ہیلپ لائن:
0800 028 3550
ای میل: fgmhelp@nspcc.org.uk

بچوں کی لائن
ٹیلی فون: 0800 1111
www.childline.org

اکویلٹی ناؤ
(نیروبی، کینیا اور لندن، برطانیہ میں)
ٹیلی فون (لندن): 6902 7304-20 (0)44+
ٹیلی فون (نیروبی): 9832-271-20 254+
www.equalitynow.org

© Crown copyright 2016

recycle
When you have finished with
this publication please recycle it

Urdu – 2905975